ٹیلی نار کمپنی کی طرف سے اکاؤنٹ ہولڈر کو دی گئی سہولت

ادارہ

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ:

میرے استعمال میں ٹیلی نار کمپنی کی سم ہے، ٹیلی نار کمپنی والوں نے اپنے کسٹمرز (صارفین) کو یہ سہولت فراہم کی ہے کہ جو بھی کسٹمر اپنی ٹیلی نار کی سم پر اپنا اکاؤنٹ ٹیلی نار کمپنی کے تحت کھلوانا چاہتا ہے، تو کمپنی کی طرف سے اس کو ماہانہ ۱۸۰۰ (اٹھارہ سو) مفت منٹ اور ۵۰۰/ انٹرنیٹ M.B (ایم. بی) بھی دیئے جاتے ہیں، بشرطیکہ کسٹمر (صارف) پہلے ٹیلی نار کمپنی میں ۲۰۰۰/ (دو ہزار روپے) جمع کرائے۔

جبکہ اس کے مذکورہ ۲۰۰۰/ (دو ہزار روپے) کمپنی والوں کے پاس امانت کے طور پر رہیں گے، جب کبھی یہ اپنا اکاؤنٹ ختم کرنا چاہے تو اس کو ۲۰۰۰/ (دو ہزار روپے) دیئے جائیں گے، اب آیا یہ صورت جائز ہے یا اس میں ربا کی آمیزش بھی شامل ہے؟ مستفتی: محمد ولی، کراچی

الجواب حامدًا ومصلیًا

صورتِ مسئولہ میں ٹیلی نار کمپنی کی جانب سے اپنے کسٹمرز (صارفین) کو دی گئی مذکورہ سہولت (جس کا سوال میں ذکر ہے) سے فائدہ اٹھانا شرعاً ناجائز ہے، اس لیے کہ کسٹمر (صارف) دو ہزار روپے کمپنی میں بطور امانت جمع کرواکر کمپنی کے تحت اپنا اکاؤنٹ کھولتا ہے جس پر کمپنی' موبائل اکاؤنٹ میں دو ہزار روپے بیلنس ظاہر کرتی ہے جو کہ قرض کی رسید کے حکم میں ہے، لہٰذا دو ہزار روپے جمع کروانے کی شرط پر کمپنی کا اپنے صارف کو ماہانہ ۱۸۰۰ (اٹھارہ سو) فری منٹ، ۵۰۰ (پانچ سو) M.B انٹرنیٹ وغیرہ کی فراہمی قرض پر نفع دینا ہے، جو کہ شریعت کی نگاہ میں سُود ہونے کی وجہ سے جائز نہیں، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

''وَأَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا۔'' (البقرۃ:۲۷۵)

فتاویٰ شامی میں ہے:

''وفي الأشباه: كل قرض جر نفعًا حرام۔'' (فتاویٰ شامی، ج:۵،ص:۱۶۶، ط:سعید)

البحرالرائق میں ہے:

''ولا یجوز قرض جر نفعًا۔'' (البحرالرائق، ج:۶،ص:۱۲۲، ط:سعید)

الجواب صحیح	الجواب صحیح	کتبہ
محمد انعام الحق	شعیب عالم	عبدالرزاق

متخصص فقہ اسلامی، جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن

www.banuri.edu.pk